

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا

رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۝ یہ تیرے ان اعمال

قَدَّمَتْ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

کے باعث ہے جو تیرے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر بالکل ظلم کرنے والا نہیں ہے ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو (بالکل دین کے) کنارے پر (رہ کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے پس اگر اسے کوئی

خَيْرٌ أَطَّاعَ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ

(دنیاوی) بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس (دین) سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے منہ

وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے بل (دین سے) ہلٹ جاتا ہے، اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی)، یہی تو واضح (طور پر)

السُّبِّينِ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا

بڑا خسارہ ہے ۝ وہ (شخص) اللہ کو چھوڑ کر اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکے

لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لَكِنُّ

اور نہ ہی اسے نفع پہنچا سکے، یہی تو (بہت) دور کی گمراہی ہے ۝ وہ اسے پوجتا ہے

ضُرًّا أَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهِ ۚ لَيْسَ الْبَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ۝

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ۝

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے جنتوں میں داخل

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا

فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، یقیناً اللہ جو ارادہ فرماتا ہے